

کتابِ دانیال - نمبر انتیس

بلشضر کی ضیافت اور نبوت کا وقت: اتوار کے قانون، سقوطِ بابل، اور آخری بحران کا انکشاف

Jeff Pippenger

2023-12-24

بلشضر کی ضیافت اتوار کے قانون کے 'وقت' کی نشاندہی کرتی ہے، مگر اس میں زور جمہوری سینگ پر ہونے والی عدالت پر دیا گیا ہے۔ دانی ایل کے تیسرے باب میں نبوکدنصر کا سنہری بت اسی تاریخ کو خدا کے وفادار لوگوں کے سیاق میں رکھتا ہے، جنہیں پھر علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے۔ دانی ایل کا چھٹا باب اسی سلسلے کو بیان کرتا ہے، مگر اس میں پروٹسٹنٹ سینگ کے کردار پر توجہ دیتا ہے۔ بلشضر 'ریاست' کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس نے اپنے 'سرداروں' میں سے ایک ہزار کو بلایا۔

بلشضر بادشاہ نے اپنے ہزار سرداروں کے لیے ایک بڑی ضیافت کی، اور ان ہزار سرداروں کے سامنے شراب پی۔ بلشضر نے، جب وہ شراب چکھ رہا تھا، حکم دیا کہ وہ سونے اور چاندی کے وہ برتن لے آئیں جو اس کے باپ نبوکدنصر یروشلم کے ہیکل سے نکال لایا تھا، تاکہ بادشاہ اور اس کے امرا، اس کی بیویاں اور اس کی حرمیں ان میں پیئیں۔ تب انہوں نے وہ سونے کے برتن لائے جو یروشلم میں خدا کے گھر یعنی ہیکل سے نکالے گئے تھے؛ اور بادشاہ اور اس کے امرا، اس کی بیویاں اور اس کی حرمیں ان میں پینے لگیں۔ انہوں نے شراب پی اور سونے، چاندی، پیتل، لوہے، لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی ستائش کی۔ اسی گھڑی ایک آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں نمودار ہوئیں اور چراغدان کے مقابل بادشاہ کے محل کی دیوار کے پلستر پر لکھنے لگیں؛ اور بادشاہ نے اس ہاتھ کا وہ حصہ دیکھا جو لکھ رہا تھا۔ دانی ایل 5:1-5۔

"دس" کا عدد اژدہا کی نمائندگی کرتا ہے، اور "سو" اور "ہزار" اسی علامت کے محض بڑھے ہوئے درجے ہیں۔ باب چھ میں، ایک سو بیس فریب کار قانون کو آگے بڑھاتے ہیں، اور ایک سو بیس کا عدد کاہنوں کی علامت ہے۔ "سطر پر سطر" کو مدنظر رکھتے ہوئے، بلشضر کی ضیافت فاسد مملکت داری پر عدالت اور فاسد کلیسائی نظام پر عدالت کی تصویر کشی کرتی ہے۔ بلشضر بابل کی مے سے مدبوش تھا، اور پھر اس نے یروشلم میں خدا کے ہیکل کے مقدس برتنوں کی بے حرمتی کرنے کا فیصلہ کیا۔

نبی فرماتا ہے، 'میں نے دیکھا کہ ایک اور فرشتہ آسمان سے اُترا، اُس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے بڑی قوت کے ساتھ بلند آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا' (2) (2) 18:1، یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتے نے دیا تھا۔ بابل گر گیا، کیونکہ اُس نے اپنی زناکاری کے غضب کی مے سب قوموں کو پلائی' (14:8) (14:8) وہ مے کیا ہے؟—اُس کی جھوٹی تعلیمات۔ اُس نے چوتھے حکم کے سبت کی جگہ دنیا کو ایک جھوٹا سبت دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو دہرا دیا ہے جو شیطان نے پہلی بار عدن میں حوا سے کہا تھا—روح کی فطری لافانیت۔ بہت سی اسی نوع کی غلطیاں اُس نے دور دور تک پھیلا دی ہیں، آدمیوں کے احکام کو تعلیم بنا کر سکھاتی ہے' (15:9) (15:9) منتخب پیغامات، کتاب 2، 118۔

بلشضر جو شراب پی رہا تھا وہ پاپائیت کا بت پرستانہ سبت تھی، کیونکہ وہ ضیافت اتوار کے قانون کے نبوی "گھنٹے" کی نمائندگی کرتی تھی۔ وہ مقدس برتن جو وہ ضیافت خانہ میں لے آیا تھا نہ صرف خدا کے خلاف بغاوت کی نمائندگی کرتے تھے بلکہ مقدس برتن خدا کے لوگوں کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ حرفی روحانی کی نمائندگی کرتا ہے، اور لوگ برتن ہیں۔

تاہم خدا کی بنیاد قائم ہے اور اس پر یہ مہر ہے: 'خداوند انہیں جانتا ہے جو اُس کے ہیں؛ اور: 'جو کوئی مسیح کا نام لیتا ہے وہ بدکاری سے کنارہ کرے۔' لیکن ایک بڑے گھر میں صرف سونے اور چاندی کے برتن ہی نہیں ہوتے بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی؛ اور کچھ عزت کے لیے اور کچھ بے عزتی کے لیے۔ پس اگر کوئی ان سے اپنے آپ کو پاک کر لے تو وہ عزت کا برتن ہوگا، مقدس، مالک کے استعمال کے لائق، اور ہر نیک کام کے لیے تیار۔ ۲ تیمتھیس ۱۹:۲-۲۱۔

اتوار کی عبادت کو جبراً نافذ کر کے خدا کے لوگوں کی بے حرمتی کے عین دوران، آتشیں تحریر بلشضر کی ہلاکت لکھ دیتی ہے۔

اسی گھڑی آدمی کے ہاتھ کی انگلیاں ظاہر ہوئیں اور چراغدان کے مقابل بادشاہ کے محل کی دیوار کے پلستر پر لکھنے لگیں، اور بادشاہ نے اس ہاتھ کا وہ حصہ دیکھا جو لکھ رہا تھا۔ تب بادشاہ کا چہرہ بدل گیا اور اس کے خیالات نے اسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اس کی کمر کے بند کھل گئے اور اس کے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے۔ بادشاہ نے بلند آواز سے پکار کر نجومیوں، کلدانیوں اور فالگیروں کو بلانے کو کہا۔ اور بادشاہ نے بابل کے داناؤں سے کہا، جو کوئی اس تحریر کو پڑھ کر اس کی تعبیر مجھے بتائے اسے قرمزی لباس پہنایا جائے گا اور اس کے گلے میں سونے کی زنجیر ڈالی جائے گی اور وہ سلطنت میں تیسرا حاکم ہوگا۔ دانی ایل ۵:۵-۷۔

تاریخی طور پر اس عبارت کو یوں سمجھا گیا ہے کہ بلشضر کے باپ نے سیاسی تخت بلشضر کے سپرد کر دیا تھا، اور اسی بنا پر بلشضر دیوار پر لکھی تحریر کی تعبیر کے بدلے میں زیادہ سے زیادہ تیسرا حکمران بنانے کا منصب ہی پیش کر سکتا تھا۔ امریکہ میں اتوار کے قانون کے نفاذ تک پہنچنے کے مرحلے میں سیاسی قیادت مذہبی قیادت کے ماتحت ہوگی، جو عبادت کی ایک نئی صورت رائج کرنے پر کام کر رہی ہوگی۔ حیوان کی شبیہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں کلیسا اس تعلق پر قابو رکھتا ہے؛ اور اتوار کے قانون کے وقت بلشضر سیاسی بادشاہ تھا، یوں وہ ریاست کی علامت تھا، مگر اپنے باپ کے مذہبی اختیار کے مقابلے میں وہ صرف دوسرے نمبر کی حیثیت رکھتا تھا۔ وہ دانی ایل کو جو سب سے بڑا عہدہ پیش کر سکتا تھا وہ تیسرا حکمران بننے کا تھا۔

جب ابتدائی کلیسیا انجیل کی سادگی سے منحرف ہو کر اور بت پرستانہ رسوم و رواج قبول کر کے بگاڑ کا شکار ہو گئی، تو اس نے خدا کی روح اور قدرت کھو دی؛ اور لوگوں کے ضمائر پر قابو پانے کے لیے اس نے دنیوی اقتدار کی حمایت طلب کی۔ اس کا نتیجہ پاپائیت تھا، ایک ایسی کلیسیا جو ریاست کی طاقت پر قابو رکھتی تھی اور اسے اپنے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرتی تھی، خصوصاً 'بدعت' کی سزا دینے کے لیے۔ ریاستہائے متحدہ امریکا کے لیے حیوان کی شبیہ بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مذہبی قوت اس حد تک سول حکومت پر قابو پائے کہ ریاست کا اختیار بھی کلیسیا کی طرف سے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال ہو۔ . . .

"پروٹسٹنٹ کلیساؤں کی طرف سے اتوار کی پابندی نافذ کرنا دراصل پاپائیت — یعنی حیوان — کی پرستش کو نافذ کرنا ہے۔ جو لوگ چوتھی وصیت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے حقیقی سبت کے بجائے جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اسی قوت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہوتے ہیں جس نے اکیلے ہی اس کا حکم دیا ہے۔ لیکن مذہبی فریضہ کو دنیاوی اقتدار کے ذریعے نافذ کرنے ہی کے عمل میں، کلیسا خود حیوان کی شبیہ قائم کریں گے؛ لہذا ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کی پابندی نافذ کرنا حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کو نافذ کرنا ہوگا۔" عظیم کشمکش، 443، 448، 449۔

بحران ہی میں کردار آشکار ہوتا ہے، اور دیوار پر لکھے پراسرار پیغام نے بلشضر پر ایک بحران طاری کر دیا اور اس کی بادشاہی کے خاتمے کی نشاندہی کی؛ یوں یہ زمین سے آنے والے درندے کی بادشاہی کے انجام کی علامت بنا۔ بلشضر اسی رات مر گیا—یہ اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے—جب اتوار کے قانون کے موقع پر بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر ریاستہائے متحدہ کا تختہ الٹ دیا جاتا

ہے، لیکن ریاستہائے متحدہ فوراً دس بادشاہوں میں سرکردہ بادشاہ کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے۔ دس بادشاہ بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہی ہیں، اور وہ فوراً اس بات پر متفق ہو جاتے ہیں کہ اپنی ساتویں بادشاہی درندے کے سپرد کر دیں۔

کیونکہ خدا نے ان کے دلوں میں یہ ڈال دیا ہے کہ وہ اُس کی مرضی پوری کریں، اور ایک رائے ہوں، اور اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں، یہاں تک کہ خدا کے اقوال پورے ہو جائیں۔ مکاشفہ 17:17.

آخری مراحل بہت تیز رفتار ہوتے ہیں، اور چھٹی سلطنت سے ساتویں، اور پھر آٹھویں میں انتقال بھی تیزی سے ہوتا ہے، کیونکہ اُس وقت دنیا ایک بڑے بحران میں ہوتی ہے۔ زمین کے درندے کی سرنگونی بلشاصر کو خوف زدہ کر دیتی ہے، اور چونکہ وہ دس بادشاہوں کا سرکردہ بادشاہ ہے، اس لیے وہ اُس خوف کی نمائندگی کرتا ہے جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کی سرنگونی کے وقت زمین کے تمام بادشاہ محسوس کریں گے۔ مکاشفہ باب گیارہ میں، وہ "گھڑی" جب دیوار پر تحریر نمودار ہوتی ہے، "بڑے زلزلے" کی "گھڑی" ہے۔ اسی وقت اسلام کی تین علامتیں نشان زد کی جاتی ہیں، اور آخری ایام میں بادشاہوں کو خوف زدہ کرنے والی چیز اسلام ہی ہے۔

کیونکہ دیکھو، بادشاہ جمع ہوئے؛ وہ مل کر گزر گئے۔ انہوں نے اسے دیکھا تو حیران رہ گئے؛ وہ گھبرا گئے اور جلدی سے چلے گئے۔ وہاں ان پر خوف نے قابو پا لیا، اور درد، جیسے عورت کو درد زہ ہوتا ہے۔ تو مشرقی ہوا سے ترسیس کے جہاز توڑ دیتا ہے۔ جیسے ہم نے سنا تھا ویسا ہی ہم نے لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں دیکھا؛ خدا اسے ہمیشہ کے لیے قائم کرے گا۔ سیلاہ۔ زبور 48:4-8.

امراء یا بادشاہ بلشضر کی ضیافت میں جمع تھے، بابل کی مے پی رہے تھے اور خدا کے مقدس کے مقدس برتنوں کو ہاتھوں میں تھامے دیکھ رہے تھے کہ اُن پر خوف طاری ہو گیا، جیسے بلشضر پر اُس وقت خوف چھا گیا تھا جب دیوار پر تحریر نمودار ہوئی۔ بلشضر کا خوف ایک بڑھتے ہوئے خوف کی ابتدا تھی جیسے درد زہ میں مبتلا عورت کی صورت میں پیش کیا گیا ہے، اور مکاشفہ کے گیارہویں باب کی "ایک گھڑی" بارہویں باب میں لے جاتی ہے، جہاں نشان کو ایک ایسی عورت کی حیثیت سے دکھایا گیا ہے جو ولادت کے قریب ہے۔ پہلا درد زہ ضیافت خانے کی دیوار پر لکھی ہوئی تحریر ہے۔ یہ خوف اسلام کی "مشرقی ہوا" سے پیدا ہوتا ہے، جو "ترسیس کے جہاز توڑ دیتی ہے۔"

بلشضر کی دعوت گاہ میں، "ایک ہزار امرا" بابل کی شراب نوش کر رہے ہیں، جو اتوار کی جبری پابندی کی علامت ہے۔ اسی وقت نبوکدنصر کا آرکسٹرا موسیقی بجانا شروع کرتا ہے، جب کہ بلشضر مقدس گاہ کے زیورات منگوا لیتا ہے۔ صور کی فاحشہ گانے لگتی ہے، اور مرتد اسرائیل نبوکدنصر کے سونے کے بت کے گرد ناچنے لگتے ہیں۔ لیکن محفل کو "مشرقی ہوا" تہ و بالا کر دیتی ہے، جو "تیسری آفت" ہے جو جلد آتی ہے، اور وہی "ساتواں نرسنگا" ہے۔ جب اسلام محفل کو درہم برہم کر دیتا ہے تو "قومیں غضبناک ہو جاتی ہیں۔" وہ غضبناک اس لیے ہوتی ہیں کہ ترشیش کے جہاز، جو کرہ ارض کے معاشی ڈھانچے کی علامت ہیں، تب سمندر کے بیچ میں ڈبو دیے جاتے ہیں۔

ترسیس تیرے ہر طرح کے مال و دولت کی کثرت کے سبب تیرا تاجر تھا؛ چاندی، لوہے، قلعی اور سیسے کے ساتھ وہ تیرے بازاروں میں سوداگری کرتے تھے۔ یوان، توپال اور ماشیک تیرا تاجر تھے؛ وہ تیرے بازار میں آدمیوں کی جانوں اور پیتل کے ظروف کی سوداگری کرتے تھے۔ توجرمہ کے گھرانے والوں نے گھوڑوں، سواروں اور خچروں کے ساتھ تیرے بازاروں میں تجارت کی۔ دیدان کے لوگ تیرے تاجر تھے؛ بہت سے جزیرے تیرے ہاتھ کی تجارت تھے؛ وہ تیرے لیے ہدیہ کے طور پر ہاتھی دانت کے سینگ اور آبنوس لاتے تھے۔ آرام تیرے بنائے ہوئے سامان کی کثرت کے سبب تیرا تاجر تھا؛ وہ تیرے بازاروں میں زمر، ارغوانی، کڑھائی کا کام، باریک کتان، مونگا اور عقیق کے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ یہوداہ اور زمین اسرائیل تیرے تاجر تھے؛ وہ تیرے بازار میں منت کی گندم، پناج، شہد، تیل اور

بلسان کی تجارت کرتے تھے۔ دمشق تیرے بنائے ہوئے سامان کی کثرت اور ہر طرح کی دولت کی فراوانی کے سبب تیرا تاجر تھا؛ حلبون کی مے اور سفید اون میں۔ دان بھی اور یوان آتے جاتے تیرے بازاروں میں کار و بار کرتے تھے؛ چمکتا لوہا، کاسیا اور خوشبودار سرکنڈہ تیرے بازار میں تھے۔ دیدان رتھوں کے لیے قیمتی پوشاکوں میں تیرا تاجر تھا۔ عرب اور قیدار کے سب سردار تیرے ساتھ بروں، مینڈھوں اور بکریوں میں لین دین کرتے تھے؛ انہی چیزوں میں وہ تیرے تاجر تھے۔ سبا اور رعماہ کے تاجر تیرے تاجر تھے؛ وہ تیرے بازاروں میں سب عمدہ مصالحہ جات، اور سب قیمتی پتھر اور سونا لے کر تجارت کرتے تھے۔ حران، کنہ اور عدن، سبا کے تاجر، اسور اور کلمد تیرے تاجر تھے۔ یہ سب طرح طرح کی چیزوں میں، نیلے کپڑوں اور کڑھائی کے کام میں، اور مالدار پوشاکوں کے صندوقچوں میں—جو رسیوں سے بندھے اور دیودار کے بنے ہوئے تھے—تیری تجارت میں تیرے تاجر تھے۔ ترسیس کے جہاز تیرے بازار میں تیرے گیت گاتے تھے؛ اور تو سمندروں کے وسط میں معمور کیا گیا اور نہایت جلالی بنا دیا گیا۔ تیرے چپو چلانے والوں نے تجھے بڑے پانیوں میں پہنچا دیا؛ مشرقی ہوانے تجھے سمندروں کے وسط میں توڑ دیا۔ تیرا مال و دولت اور تیرے بازار، تیرا سامان تجارت، تیرے ملاح اور تیرے سگان، تیرے درزگیر اور تیرے مال کے سوداگر، اور تیرے سب مردان جنگ جو تجھ میں ہیں، اور وہ ساری جماعت جو تیرے اندر کے وسط میں ہے، تیرے برباد ہونے کے دن سمندروں کے بیچ گر پڑیں گے۔ حزقی ایل 26-27:12۔

"ترشیش کے جہاز" کرہ ارض کے معاشی ڈھانچے کی علامت ہیں، اور انہیں "مشرقی ہوا" سمندر کے عین وسط میں غرق کر دیتی ہے۔ حزقی ایل ہمیں بتاتا ہے کہ یہ "تیری ہلاکت کے دن" میں رونما ہوتا ہے، اور حزقی ایل کے باب ستائیس کا موضوع صور کے لیے نوحہ ہے۔

خداوند کا کلام پھر مجھ پر نازل ہوا کہ: اب، اے ابن آدم، صور کے لیے نوحہ کر؛ اور صور سے یوں کہہ: اے تو جو سمندر کے مدخل پر واقع ہے، جو بہت سے جزیروں کی قوموں کا تاجر ہے، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: اے صور، تو نے کہا ہے، میں کامل جمال ہوں۔ حزقی ایل 3-27:1۔

ٹائرس کی تباہی کا دن ماتم کا موضوع ہے۔ ٹائرس کی تباہی کا دن اتوار کا قانون ہے، کیونکہ ٹائرس پاپائیت کی علامت ہے، جس کی عدالت اُس "گھنٹے" میں شروع ہوتی ہے جب مکاشفہ اٹھارہ کی دوسری آواز لوگوں کو بابل سے نکلنے کے لیے پکارنا شروع کرتی ہے۔

اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی، اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ، تاکہ تم اُس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور نہ اُس کی آفتوں میں سے پاؤ۔ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اُس کی بدکاریاں یاد کی ہیں۔ جس طرح اُس نے تمہیں بدلہ دیا، تم بھی اُسے بدلہ دو، اور اُس کے کاموں کے مطابق اُس کے لیے دگنا دگنا کرو؛ جس پیالے کو اُس نے بھرا ہے، اُسے میں اُس کے لیے دگنا بھر دو۔ جتنا اُس نے اپنے آپ کو جلال دیا اور عیش و عشرت میں رہی، اتنا ہی اُس کو عذاب اور غم دو؛ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے، میں ملکہ بن کر بیٹھی ہوں، بیوہ نہیں ہوں، اور مجھے ہرگز غم نہ دیکھنا پڑے گا۔ اسی لیے اُس کی آفتیں ایک ہی دن میں آئیں گی: موت، ماتم، اور قحط؛ اور وہ بالکل آگ سے جلائی جائے گی؛ کیونکہ خداوند خدا جو اُس کا انصاف کرتا ہے زور آورے۔ اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی اور اُس کے ساتھ عیش و عشرت میں رہے، جب اُس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے، تو اُس پر روئیں گے اور ماتم کریں گے، اور اُس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے، ہائے، ہائے وہ بڑا شہر بابل، وہ زور آور شہر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آ پہنچا۔ اور زمین کے سوداگر اُس پر روئیں گے اور ماتم کریں گے، کیونکہ اب کوئی اُن کا سامان تجارت نہیں خریدتا۔ مکاشفہ 4:11-18۔

دانیال کی کتاب میں "گھڑی" کے طور پر پانچ مرتبہ استعمال ہونے والا لفظ ہمیشہ کسی نہ کسی قسم کی عدالت کی نمائندگی کرتا ہے۔ عدالت کی نوعیت اُس سیاق سے متعین ہوتی ہے جس مقام پر یہ لفظ آتا ہے۔ دانیال باب چار میں، "گھڑی" کا لفظ سب سے پہلے عدالت کے آنے کا اعلان کرنے کے لیے

استعمال ہوا ہے، خواہ وہ 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہونے والی تحقیقی عدالت ہو، یا وہ تنفیذی عدالت جو اتوار کے قانون پر شروع ہوتی ہے۔ دونوں صورتوں میں، تحقیقی یا تنفیذی عدالتیں مرحلہ وار آگے بڑھتی ہیں۔ پاپائیت کی تنفیذی عدالت ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون پر شروع ہوتی ہے۔ یہی وہ "گھڑی" ہے جب پاپائیت کی تنفیذی عدالت شروع ہوتی ہے، اور وہی "گھڑی" مکاشفہ باب گیارہ کے عظیم زلزلے کی "گھڑی" ہے، جب دو گواہ—جن کی نمائندگی شدراک، میشک اور عبدنغو کرتے ہیں—تنور میں ڈالے جاتے ہیں بطور اُس علم کے جو حزقی ایل کی زور آور فوج کی طرح بلند کیا جاتا ہے۔ وہی "گھڑی" ہے جب بلشضر کی دیوار پر لکھائی نمودار ہوتی ہے۔

"ترسیس کے 'جہاز'، جو کرہ ارض کی معاشی سپلائی لائنوں کے ڈھانچے کی نمائندگی کرتے ہیں، اُس وقت سمندروں کے وسط میں ڈبو دیے جاتے ہیں، اور اس سے زمین کے تاجروں اور بادشاہوں کو خوف لاحق ہو جاتا ہے، جس کی نمائندگی بلشضر کرتا ہے۔"

مکاشفہ کے باب گیارہ میں، "ساعت" وہ وقت ہے جب اسلام کی "تیسری آفت" فوراً آتی ہے، اور ساتواں نرسنگا بجتا ہے، اور قومیں غضبناک ہو جاتی ہیں۔ ان تینوں علامتوں کا اشارہ اسلام کی طرف ہے بطور اُس مشیتِ آلے کے جسے خداوند اسی "ساعت" میں بلشضر کے قتل کو انجام دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ بلشضر اُن دشمنوں کے ہاتھوں مارا گیا جو خفیہ طور پر اُن دروازوں سے اس کی سلطنت میں داخل ہوئے جو لاپرواہی سے کھلے چھوڑ دیے گئے تھے، بالکل اسی طرح جیسے میکسیکو اور ریاستہائے متحدہ کے درمیان سرحدی دیوار لاپرواہی سے کھلی چھوڑ دی گئی ہے، جب کہ "عظیم زلزلے" کی "ساعت" نزدیک آ رہی ہے۔

پاپائیت کے مہلک زخم کی شفا دانی ایل کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات میں بیان کی گئی ہے۔ ان آیات میں تین رکاوٹوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن پر پاپائیت کے مہلک زخم کے بھرنے کے ساتھ قابو پایا جاتا ہے۔ شمال کا بادشاہ ہمیشہ اعلیٰ ترین اقتدار تک پہنچنے کی راہ میں آنے والی تین رکاوٹوں پر غالب آتا ہے، اور ہمیشہ اسی ترتیب سے: پہلے اپنے دشمن پر، پھر اپنے حلیف پر، اور آخر میں اپنے شکار پر۔ سب سے پہلے جسے مغلوب کیا گیا وہ جنوب کا بادشاہ تھا، جو سوویت یونین کی نمائندگی کرتا ہے، روم کا آخری دشمن، جسے 1989 میں بہا دیا گیا۔ دوسری رکاوٹ سرزمین جلال ہے، جو روم کا حلیف ہے جس نے روم کے لیے سوویت یونین کو شکست دی—ریاستہائے متحدہ امریکہ—جو اس "ساعت" میں مغلوب ہوتا ہے جس پر ہم ابھی غور کر رہے ہیں۔ اس کے بعد تیسری رکاوٹ، جسے مصر کے طور پر دکھایا گیا ہے، اس وقت کی نمائندگی کرتی ہے جب پاپائیت اپنے شکار، یعنی اقوام متحدہ، پر کنٹرول حاصل کر لیتی ہے۔

1989 میں، جب اُن آیات کی مہر کھلی، اور اس کے بعد اُن آیات کے علم میں اضافہ ہوا، تو یہ تسلیم کیا گیا کہ بت پرست روم، پاپائی روم اور پھر جدید روم (جسے دانیال کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات میں شاہ شمال کے طور پر پیش کیا گیا ہے)، تینوں کو بادشاہت کے طور پر قائم ہونے سے پہلے تین جغرافیائی رکاوٹوں پر قابو پانا تھا۔ بت پرست روم کے لیے، وہ تین رکاوٹیں تین سمتوں کے طور پر ظاہر کی گئی تھیں۔

اور ان میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جو جنوب کی طرف اور مشرق کی طرف اور سرزمین دلپسند کی طرف بہت بڑھا۔ دانی ایل 8:9

پاپائی روم کے لیے وہ تین سینگ تھے جنہیں اکھاڑ پھینکنا ضروری تھا۔

میں نے سینگوں پر غور کیا، اور دیکھو، ان کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جس کے سامنے پہلے سینگوں میں سے تین جڑ سے اکھاڑے گئے؛ اور دیکھو، اس سینگ میں انسان کی آنکھوں کی مانند آنکھیں تھیں، اور ایک منہ جو بڑی بڑی باتیں بولتا تھا۔ دانی ایل 7:8

جدید روم (شمال کا بادشاہ)، جس کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات میں کی گئی ہے، کے لیے تین رکاوٹیں جنوب کا بادشاہ، ملک جلال اور مصر تھیں۔ بت پرست روم اور پاپائی روم کی طرح یہ تینوں رکاوٹیں جغرافیائی رکاوٹوں کی نمائندگی کرتی تھیں۔ جدید روم، جسے دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات میں شمال کا بادشاہ بتایا گیا ہے، کو تین "دیواروں" پر قابو پانا تھا، اور پہلی دیوار کے ساتھ ایک فلسفیانہ "دیوار" بھی تھی جو اسی وقت ہٹا دی گئی جب ایک حقیقی دیوار ہٹائی گئی۔ 1989 میں، جب شمال کے بادشاہ نے سوویت یونین (جنوب کا بادشاہ) کو گرا دیا، تو "آپنی پردے" کی فلسفیانہ "دیوار" بھی ہٹا دی گئی، جب کہ برلن کی دیوار مسمار کر دی گئی۔

بلشصر پر فیصلے کی 'گھڑی' میں، جب دیوار پر تحریر موجود ہو اور اس کے دشمن بغیر پہرے کے دروازوں سے خفیہ طور پر داخل ہو رہے ہوں، کلیسا اور ریاست کی جدائی کی فلسفیانہ 'دیوار' ہٹا دی جاتی ہے، جبکہ تیسری مصیبت کا اسلام شاندار ملک کی جنوبی سرحد پر موجودے نگہبانی 'دیوار' سے چپکے سے اندر آ چکا ہے۔

جب "مصر"، جو اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتا ہے، فتح کر لیا جائے گا، اور قومی خودمختاری کی فلسفیانہ "دیوار" ہٹا دی جائے گی، جب کہ ہر قوم کو صور کی بدکار عورت کے زیر ہدایت ایک عالمی حکومت قبول کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ اس وقت ایک مالیاتی انہدام رونما ہوگا جو آخری دنوں کی مارشل لا اور استبداد کو جنم دے گا۔ عین ممکن ہے کہ "وال اسٹریٹ" کہلائی جانے والی ایک سڑک پر کچھ وقوع پذیر ہو۔

"وہی وسائل جن میں اب خدا کے کام کے لیے نہایت کم سرمایہ لگایا جاتا ہے اور جنہیں خود غرضی سے روک رکھا گیا ہے، وہ کچھ ہی عرصے میں تمام بتوں کے ساتھ چھچھوند اور چمگادڑوں کے حوالے کر دیے جائیں گے۔ جب ابدی مناظر کی حقیقت انسان کے حواس پر منکشف ہوگی تو روپیہ پیسہ بہت جلد نہایت اچانک اپنی قدر میں کمی آ جائے گی۔" Welfare Ministry, 266.

ہم بلشصر کے بارے میں اپنا مطالعہ اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

آج، جس طرح ایلیاہ کے زمانے میں تھا، خدا کے احکام پر عمل کرنے والوں اور جھوٹے معبودوں کے پرستاروں کے درمیان امتیاز کی لکیر صاف کھینچ دی گئی ہے۔ "تم کب تک دو دلی کرتے رہو گے؟" ایلیاہ نے پکار کر کہا؛ "اگر خداوند خدا ہے تو اس کی پیروی کرو؛ لیکن اگر بعل ہے تو اس کی پیروی کرو۔" 1 سلاطین 18:21۔ اور آج کے لیے پیغام یہ ہے: "بابل عظیم گر گئی، گر گئی.... اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اس کی بلاؤں میں سے نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکاریاں یاد کی ہیں۔" مکاشفہ 18:2، 4، 5.

"وہ وقت دور نہیں جب ہر نفس پر آزمائش آئے گی۔ جھوٹے سبت کی پاسداری ہم پر لازم کی جائے گی۔ مقابلہ خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان ہوگا۔ جو لوگ قدم بہ قدم دنیوی تقاضوں کے آگے جھکتے رہے اور دنیوی رسوم و رواج کے مطابق ڈھل گئے، وہ تب اپنے آپ کو تمسخر، بے عزتی، قید کی دھمکی اور موت کے حوالے کرنے کے بجائے حاکم قوتوں کے آگے جھک جائیں گے۔ اس وقت کھرا سونا کھوٹ سے الگ ہو جائے گا۔ حقیقی پرہیزگاری اس کی ظاہری صورت و نمائش اور چمک دمک سے صاف ممتاز ہو جائے گی۔ بہت سے ایسے ستارے جن کی درخشانی پر ہم نے داد دی ہے، تب اندھیرے میں بجھ جائیں گے۔ جو لوگ مقدس مقام کے زیورات پہن رکھے ہیں مگر مسیح کی راستبازی سے ملبوس نہیں، وہ اس وقت اپنی ہی عریانی کی شرمندگی میں ظاہر ہوں گے۔" انبیا اور بادشاہ، 187، 188.